ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

پریس ریلیز۔

کراچی 21 اگست 2015ء:۔ ترجمان سندھ پولیس نے میڈیا پر آنے والی ایک خبر کی وضاحت کرتے ہوئے دفتر سے جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ رشید گوڈیل پر حملے میں ملوث ملزمان کی سی سی ٹی وی فوٹیج سندھ پولیس کی جانب سے نصب کردہ سرویلنس کیمروں کی نہیں ہے بلکہ یہ پرائیویٹ/نجی سطح پر نصب کیے گئے کیمروں کی ہے۔ ترجمان نے بتایا کہ شہر کے مختلف مقامات پر تین اقسام کا کیمرا سسٹم نصب ہے۔

☆ سندھ پولیس سی سی ٹی وی کیمرے، ☆ سٹی گورنمنٹ کراچی کے کیمرے، ☆ گھریلو اور مختلف نجی اداروں کی سطح پر نصب کیمرے۔

ترجمان سندھ پولیس نے مذید بتایا کہ سال 2012 کے پہلے مرحلے میں شہر کے 155 مقامات پر سندھ پولیس کیمرا سسٹم کے نیٹ ورک کے تحت 775 کیمروں کی تنصیب کی گئی تھی۔ جو شاہراہ فیصل، ایم اے جناح روڈ، ہائی سیکیورٹی زون، سفارت خانوں وغیرہ کا احاطہ کر رہے ہیں جبکہ دوسرے مرحلے میں 400 مختلف مقامات پر 2000 کیمرے نصب کیے جا رہے ہیں جو پہلے سے موجود سی سی ٹی وی کیمروں کے نظام سے منسلک ہو کر پورے شہر کا احاطہ کرتے ہوئے مانیٹرنگ نظام کو مذید تقویت دیں گے۔ ترجمان نے بتایا کہ دوسرے مرحلے میں کیمروں کی تنصیب کے نظام میں امریکی ادارہ آئی این ایل سندھ پولیس کو نا صرف مکمل طور پر اسپانسر کر رہا ہے بلکہ کیمروں کی تنصیب کے عمل کو مانیٹر بھی کر رہا ہے لہذا خبر میں بتائی گئی یہ بات کہ کیمرے بہت زائد قیمتوں پر خریدے جا رہے ہیں قطعاً بے بنیاد ہے۔

ترجمان نے مذید بتایا کہ اسی طرح پہلے مرحلے میں خریدے جانے والے کیمروں کی قیمت بھی خبر میں انتہائی زیادہ بتائی گئی ہے خبر کے مندرجات کے مطابق ایک کیمرا دس (۱۰) لاکھ روپے میں خریدا گیا جبکہ اس حوالے سے دستاویزات بطور ثبوت موجود ہیں کہ 2011ء میں ایک کیمرے کی قیمت 84 ہزار روپے تھی اور اُس وقت مارکیٹ میں دستیاب یہ کیمرے بہترین معیار کے تھے لہذا قیمتوں کے حوالوں پر مشتمل یہ خبر بھی بے بنیاد اور حقائق کے برخلاف ہے۔

ترجمان کے مطابق پہلے مرحلے میں کیمروں کی خریداری کا معاہدہ سندھ پولیس نے میسرز جیٹرونکس سے کیا تھا جو کہ سعودی عرب کی ایک ملٹی نیشنل اور مشہور کمپنی ہے ترجمان نے مذید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ دوسرے مرحلے میں کیمروں کی خریداری کا معاہدہ سندھ پولیس نے ثناء اللہ نامی کسی شخص سے قطعاً نہیں کیا لہذا یہ خبر بھی غلط فہمی پر مبنی ہے۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

وائس آف کراچی اور کراچی پولیس کے مابین مفاہمتی یاداشت پر دستخط کے حوالے سے تقریب کا انعقاد۔

کراچی 21 اگست 2015ء:۔ جرائم کے خلاف وائس آف کراچی اور کراچی پولیس کے اشتراک پر مشتمل اقدامات کے حوالے سے پہلے مرحلے میں ایک مفاہمتی یاداشت پر دستخط کیے گئے۔ کراچی پولیس آفس میں منعقدہ اس تقریب میں ایڈیشنل آئی جی کراچی مشتاق احمد مہر اور وائس آف کراچی کے صدر علی منظور و دیگر نمائندوں کے علاوہ زونل ڈی آئی جیز و ضلعی ایس ایس پیز کراچی نے شرکت کی۔

تقریب سے خطاب میں وائس آف کراچی کے صدر علی منظور نے کہا کہ ہمارا مقصد عام شہریوں کی مدد کرنا اور اُنکے مسائل و مشکلات کو حل کرنا ہے۔ ٹریفک لائٹ سگنل پر اقدامات ہمارا پہلا پروجیکٹ ہے جس کا مقصد ٹریفک لائٹ سگنلز پر ڈکیتی و رابری کی وارداتوں کی روک تھام ہے اور اس سلسلے میں ہم نے کیمروں کی تنصیب، کنٹرول روم کے قیام اور موٹر سائیکلوں پر مشتمل ریسپانس ٹیموں کی تشکیل کا منصوبہ بنایا ہے جو کسی بھی کرائم سین پر فوری پہنچے گی اور پولیس کے ساتھ ملکر تمام تر ممکنہ اقدامات کرے گی۔ ہم نے پہلے مرحلے میں ایک ٹریفک سگنل اور بعدازاں ایک سے اگلے دو سالوں میں 20 ٹریفک لائٹ سگنلز تک وسعت دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ پہلے سگنل کے طور پر پنجاب چورنگی کو بطورِ پائلٹ پروجیکٹ منتخب کیا گیا ہے۔ اُنھوں نے کہا کہ اس منصوبے کی فنڈنگ کراچی کے شہری رضا کارانہ طور پر کر رہے ہیں۔

اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کہا کہ شہر میں جرائم کے خلاف جنگ میں وائس آف کراچی کے اس اقدام پر کراچی پولیس کو قوی امید ہے کہ شہریوں اور پولیس کے اشتراک سے شہر کو امن کا گہوارہ بنائے جانے کے مقصد کی تکمیل ممکن ہو جائے گی۔

۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔،۔